بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

川口市の新築マンション
公式／クレアホームズ川口パークブライト 3LDK・73m2台／2,900万円台から。
AdChoices

# کینجھر جھیل میں زہریلے پانی کی آمیزش کیخلاف درخواست پر چیف سیکریٹری اور دیگر کو نوٹس

## کوٹری اور نوری آباد کی صنعتوں سے خارج زہریلا پانی جھیل میں چھوڑا جارہا ہے، کوئی کارروائی نہیں کی گئی، ہائیکورٹ میں درخواست

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس غلام سرور کورائی کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے کینجھر جھیل میں زہریلے پانی کی آمیزش کی روک تھام نہ کرنے کے خلاف چیف سیکریٹری سندھ، سیکریٹری انڈسٹریز، سیکریٹری زراعت، ڈائریکٹر جنرل ماحولیات سندھ، کمشنر حیدرآباد اور ایم ڈی واٹر بورڈ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 29 اگست تک جواب طلب کرلیا ہے۔ منگل کو ہیومن رائٹس گروپ آف پاکستان کے ٹرسٹی محمد عرفان نے اپنی آئینی درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ گذشتہ 10 سال کے عرصے سے کوٹری اور نوری آباد میں واقع صنعتوں کا خارج ہونے والا زہریلا پانی کینجھر جھیل میں چھوڑا جارہا ہے جس سے انسانی جانوں کو شدید خطرات لاحق ہیں، گھارو، ٹھٹھہ کے رہائشیوں کے علاوہ کراچی کی بڑی آبادی کینجھر جھیل سے سپلائی ہونے والے پانی کو استعمال کرتی ہے جو کہ واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے جبکہ زہریلا پانی شامل ہونے سے آبی حیات کی نسل کشی ہورہی ہے اور دوسری جانب کینجھر جھیل سے کھیتوں تک جانے والے پانی سے فصلوں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ تحریری رپورٹ متعلقہ اداروں کو موصول ہونے کے باوجود زہریلے پانی کی آمیزش کو روکنے کیلئے کوئی اقدامات یا کارروائی نہیں کی گئی، زہریلے پانی کی آمیزش سے ماحولیاتی آلودگی بھی بڑھ رہی ہے اور آبی حیات کی نسل کشی سے کم وبیش 50 ہزار ماہی گیروں کا روزگار بھی ختم ہوکر رہ گیا ہے۔ عدالت عالیہ سے استدعا ہے کہ کینجھر جھیل میں زہریلے پانی کی آمیزش کو روکنے کیلئے مدعا علیہان کو احکامات جاری کرے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے